علم کی شمع
مرتبہ
محمد رضوان شیخ
افادات
محمد یونس قادری
جامع مسجد بابا حیدر شاہ۔ محلہ الہیار۔ ٹنڈو آدم۔ ضلع سانگھڑ۔ سندھ۔ پاکستان۔ 0302-3359863

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

حرف اول

الحمد للہ رب العالمین ،الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔
امابعد:

زیرنظر کتابچہ ”**علم کی شمع**“ وہ بکھرے ہوئے علوم ومعارف ہیں جن سے مخلوق خدا فائدہ اٹھاسکتی ہے۔

فائدہ اٹھانے والوں سے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ میری اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔آمین

بحرمت سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

احقر
محمد رضوان شیخ عفااللہ عنہ
ٹنڈوآدم
۱۶شعبان ۱۴۴۵ھ
۲۷فروری ۲۰۲۴ء
منگل

۱۔سونے سے پہلے چار کام

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے عائشہ (رضی اللہ عنہا) سونے سے پہلے چار کام کرلیا کرو:

۱۔۔۔قرآن مجید ختم کیا کرو۔

۲۔۔۔انبیاء کرام علیہم السلام کو اپنے قیامت کے دن کے لیے شفیع بنالو۔

۳۔۔۔مسلمانوں کو اپنے سے راضی کرلو۔

۴۔۔۔ایک حج وعمرہ کرلو۔

یہ فرما کر سرورکونین ﷺ نے نماز کی نیت باندھ لی۔ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں،آپ ﷺ نے اس وقت مجھے چار کام کرنے کا حکم دیا ہے جو کہ میں اس قلیل وقت میں نہیں کرسکتی ،تو نبی کریم ﷺ نے تبسم فرمایا اور فرمایا عائشہ!

جب تم قل ھواللہ تین مرتبہ پڑھوگی تو تم نے گویا قرآن کریم ختم کرلیا۔

جب تم مجھ پر اور مجھ سے پہلے نبیوں پر درود پڑھوگی تو ہم سب تیرے لیے قیامت کے دن شفیع ہوں گے۔

اور جب تم مؤمنوں کے لیے استغفار کروگی تو وہ سب تم سے راضی ہوجائیں گے۔

اور جب تم کہوگی سبحان اللہ والحمدللہ ولاالہ الااللہ واللہ اکبر تو تم نے حج وعمرہ کرلیا۔

(دُرۃ الناصحین مصری عربی۔ص:۷۹)(آب کوثر۔ص:۱۰۹)

۲۔سونے سے پہلے پانچ کام

نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے علی! (رضی اللہ عنہ) پانچ کام کرکے سویا کرو:

۱۔۔۔چار ہزار دینار صدقہ کرکے سویا کرو۔

۲۔۔۔ایک قرآن مجید ختم کرکے سویا کرو۔

۳۔۔۔جنت کی قیمت ادا کرکے سویا کرو۔

۴۔۔۔دولڑنے والوں میں صلح کرا کے سویا کرو۔

۵۔۔۔ایک حج کرکے سویا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا،یارسول اللہ! ﷺ یہ کام تو محال ہیں میں کیسے کرسکوں گا؟

آپ ﷺ نے فرمایا

۱۔۔۔چار مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار روزانہ صدقہ کرنے کے برابر تمھارے نامہ اعمال میں لکھا

جائے گا۔

۲۔۔۔تین مرتبہ درود شریف پڑھ کرسویا کرو جنت کی قیمت ادا ہو جائے گی۔

۳۔۔۔تین مرتبہ قل شریف پڑھ کرسویا کرو ایک قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

۴۔۔۔دس مرتبہ استغفار کر کے سویا کرو دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ملے گا۔

۵۔۔۔چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کرسویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔

اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اب تو میں یہی عمل روزانہ پڑھ کرسویا کروں گا۔

(الترغیب والترہیب۔اللھم۔ص:۲۷۷)

۳۔کامیاب تجارت کے چار گُر

ایک دن جناب محمد حنیف صاحب (انجینئر سوئی سدرن گیس کمپنی) ٹنڈو آدم والے تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ میرے والد محترم جناب چاند خان مرحوم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا تجربہ دیا ہے کہ اگر میں کراچی جا کر اسٹاک مارکیٹ میں بیٹھ جاؤں تو سارے کاروبار کو اتھل پتھل (ادھر اُدھر) کر دوں، لیکن میں تو اتنا ہی کام کرتا ہوں جو میرے ہاتھ میں رہے تاکہ کہیں سے نقصان نہ ہو جائے۔

پھر والد صاحب مرحوم نے مجھے کاروبار سیکھنے کے لئے گھوٹکی کے ایک بزنس مین جناب شاہ محمد صاحب کے ہاں لگوایا جو کہ ایک کامیاب بزنس مین تھے۔انھوں نے ایک دن مجھے بتایا کہ تجارت میں کامیابی کے چار گر ہیں:

۱۔۔۔زر (پیسہ پاس ہو ورنہ پرائے پیسے سے کچھ نہیں ہوتا اور نہ کوئی کما کر دیتا ہے)

۲۔۔۔نظر (یہ پہنچان ہو کہ میں نے کیا خریدا ہے سونا ہے یا مٹی)

۳۔۔۔خبر (محض کسی کی بات کو سن کر مال کو فروخت نہ کرے بلکہ جہاں سے مال ملتا ہے اور جہاں بکتا ہے وہاں سے خبر لے پھر فروخت کرے۔مثلاً کسی نے کہہ دیا کہ آپ نے جو قلم خریدا ہے وہ دس روپے کا ہے اور اب اس کی قیمت گر کر نو روپے ہوگئی آپ فروخت کر دیں۔اگر ایسا کرے گا اور خبر نہ رکھے گا تو نقصان اٹھائے گا)

۴۔۔۔جگر (ان سب باتوں کے ہوتے ہوئے حوصلہ بھی ہو کہ قدم بھی اٹھائے تو کچھ بنے گا۔کبھی کسی دوسرے کو رقم دے کر خود گھر میں بیٹھے رہنے سے کسی نے آج تک کما کر نہیں دیا۔جب تک خود اندر نہیں گھسے گا کبھی کامیابی نہیں ہوگی۔

۴۔لیلۃ القدر کس تاریخ کو ہوگی؟

حضرت شیخ ابوالحسن عراقی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جب سے میں بالغ ہوا ہوں الحمدللہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں نے شب

قدر کو نہ دیکھا ہو

اگر پہلا روزہ پیر کا ہو تو 21 شب قدر ہے۔

اگر پہلا روزہ ہفتہ کا ہو تو 23 شب قدر ہے۔

اگر پہلا روزہ جمعرات کا ہو تو 25 شب قدر ہے۔

اگر پہلا روزہ منگل یا جمعہ کا ہو تو 27 شب قدر ہے۔

اگر پہلا روزہ اتوار یا بدھ کا ہو تو 29 شب قدر ہے۔

(شمس المعارف۔از۔امام ابوالعباس احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ علیہ۔ص:۶۹۶۔شبیر برادرز۔اردو بازار لاہور)

۵۔یکم رمضان کب ہوگی؟

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ رجب کی پانچ تاریخ جس دن ہوتی ہے اسی دن رمضان کی پہلی تاریخ ہوتی ہے۔

(علم الفقہ حصہ:۶۔ص:۴۱۷)

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے ایک قول کے مطابق گزرے ہوئے سال کی یکم رمضان جس تاریخ کو ہوگی آنے والے رمضان کی یکم تاریخ اس کے پانچویں دن ہوگی مثلاً گزرے ہوئے رمضان کی یکم بروز جمعہ تھی آنے والے رمضان کی یکم منگل ہوگی۔

(جواہر پارے جلد دوم۔از مولانا نعیم الدین۔ص:۲۸۴)

۶۔منتخب اشعار

۱

بندہ پروردگارم امتِ احمد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوست دارِ چار یارم تابع اولادِ علی رضی اللہ عنہ

مذہبِ حنیفہ دارم ملت حضرت خلیل علیہ السلام خاک پائے غوث اعظم زیرِ سایہ ہر ولی

۲

پڑھ پڑھ عالم فاضل ہویاں کدی من اپنے نوں پڑھیا ہی نہیں

جیویں جاناں مندر مسیتاں کدی من اپنے وچ وڑیاں ہی نہیں

جیویں لڑناں واں توں لوکاں نال کدی نفس اپنے نال لڑیاں نہیں

بلھے شاہ اڈیاں پھڑ لیناں اے جہڑا وچ بیٹھا انہوں پھڑیا ہی نہیں

۳

تاراں کھڑکن منکے بولن توں نہ جیب ہلائیں اک امام انہاں وچ جہڑا اس تے نگاہ ٹکائیں

لاالہ دے منکیاں والی مالا گل وچ پائیں جیویں مرشد سے ایویں پھیریں پٹھی متاں چلاویں

۴

چکی پھر دی ویکھ کے فرید نے دتارو — دونہاں پڑ ال وچ آ کے ثابت رہیا نہ کو
ویکھ فقیر اللہ دیا ذرا کن دلے دے کھول — اے تک لے او بچ گئے نے جھڑے بہہ گئے کلی دے کول

۵

الاّ ں کانواں رنگ لے پرتے بن بن بہ گئے مور — ویکھ کے ہتھ پھڑیں متاں نکلے کچھ ہور

۷۔ رباعی حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ

مفلسا نیم آمدہ درکوئے تو	مفلس آپ کی گلی میں آئے ہیں
دست بکشا جانب زنبیل ما	ہماری زنبیل کی طرف بھی تو ہاتھ بڑھا دیجیے
شیئاً للہ از جمال روئے تو	اللہ کے واسطے اپنے جمال کے طفیل دے دیجیے
آفرین بردست و بازوئے تو	ہم آپ کے دست و بازو پر آفرین کہہ رہے ہیں

۸۔ کلماتِ عاجزی

چَشْمِ رَحْمَتْ بَرْ کُشَا مُوْئے سَفِیْدِ مَنْ نِگَرْ — گَرْ چِہ اِضْبَارِ گُنَاہْ رُوْ سِیَاہْ آوُرْدَہْ اَمْ

اپنی رحمت کی آنکھ کھولیے میرے سفید بالوں کو دیکھیے

اگرچہ میں اپنا چہرہ کالا کر کے گناہوں کی گٹھڑی بھر کے لایا ہوں

می نگو یم کہ طاعتم بپذ یر	میں نہیں کہتا کہ میری عبادت قبول کر لے
قلم عفو بر گنا ھم کش	ہاں معافی کا قلم میرے گناہوں پر پھیر دے
اِصْنَعْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ	وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ
ہمارے ساتھ وہ کر جس کا تو اہل ہے	ہمارے ساتھ وہ نہ کر جس کے ہم اہل ہیں

(گلستان سعدی۔ص:۸۲)

۹۔ دعا حصول محبت الٰہی

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ

یا اللہ مجھے اپنی محبت عطا فرما اور ہر وہ محبت عطا فرما جو مجھے تیری بارگاہ میں نفع دے۔ (ترمذی)

۱۰۔رباعی حضرت ابوسعید ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ

خداوندا بِگر دانی بلارا　　　　آزیں آفتِ نِگھداری تُو مارا
بحق آں دو گیسوئے محمد　　　　زبوں گرداں زبردَ سْتاںِ مارا

اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں گیسوؤں (حسنین کریمین) کے طفیل اس بلا کو ٹال دیجیے۔ہمیں اس آفت سے محفوظ فرمائیے اور ہمارے دشمنوں کو نیچا دکھا۔

۱۱۔مجذوب کی دنیا

کوٹ مٹھن شریف میں ایک مجذوب تھا جو ہر آتے جاتے سے ایک ہی سوال پوچھتا رہتا کہ" عید کڈاں" (عید کب ہو گی) کچھ لوگ اس مجذوب کی بات اَن سُنی کر دیتے اور کچھ سُن کر مذاق اُڑاتے گزر جاتے۔ایک دن حضرت خواجہ غلام فرید رحمتہ اللہ علیہ اس جگہ سے گزرے تو اُس مجذوب نے اپنا وہی سوال دہرایا" عید کڈاں" (عید کب ھو گی) آپ صاحبِ حال بزرگ تھے،اُس کا سوال سُن کر مسکرائے اور کہا ،یار ملے جڈاں (جب محبوب ملے وھی دن عید کا دن ھو گا) یہ الفاظ سُنتے ھی مجذوب کی آنکھوں سے موتیوں کی طرح آنسو جاری ہو گئے اور وہ مزید ترستی آنکھوں سے گویا ہوا" سرکار یار ملے کڈاں" (محبوب کب ملے گا ؟) خواجہ غلام فرید رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا" ایہا میں مرے جڈاں" (جب یہ" میں" مرے گی) بس یہ فرمانا تھا کہ مجذوب نے کپکپاتے اور تھرتھراتے ھوئے عرض کیا کہ" حضور میں مرے کِڈاں" (میں کب مرے گی) سرکار رحمتہ اللہ علیہ مسکرائے اُسے پیار سے تھپکی دیتے ہوئے یہ کہتے چل دیے" یار چاہے جڈاں" (جب محبوب چاہے گا)

۱۲۔نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غمزدوں کے لیے رحمت مصطفیٰ وہ سمندر ہے جس کا کنارا نہیں
شاہد اس پر ہوا ہے کلام خدا مصطفیٰ کی رضا ہے خدا کی رضا
حق نے محبوب سے اپنے فرما دیا جو تمھارا نہیں وہ ہمارا نہیں
کیا گھڑی ہو گی محشر میں سب انبیاء امتوں کو نہ دیں گے کوئی آسرا
ہو گی سب کی زباں پہ یہی اک صدا کہ مصطفیٰ کے سوا کوئی چارہ نہیں
اور منتظر چشم رحمت کے شاہ و گدا بے بہا ان کا فیضان جود وسخا
در پہ آئے سوالی نہ جھولی بھرے؟ دست سرکار کو یہ گوارا نہیں

اور نعت سرکار کی دل سے نکلے صدا سننے والے بھی ہوں جان و دل سے فدا
سارا منظر ظہوری ہو مہکا ہوا اس سے بڑھ کے سماں کوئی پیارا نہیں

(جناب محمد علی ظہوری صاحب)

۱۳۔ کون ہوں میں کون ہوں؟

کون ہوں میں کون ہوں مجھے جانتا کوئی نہیں
موجود ہوں میں ہر جگہ پہچانتا کوئی نہیں
بے مثل ہوں بے رنگ ہوں ہر رنگ میں میرا رنگ ہے
سب میں سمایا ہوں مگر مجھے دیکھتا کوئی نہیں
گھر میرا تیرے گھر میں ہے در میرا در تیرے در اندر
دید کا دروازہ دل کھولتا کوئی نہیں
کس نے دیکھا کیسا دیکھا جس نے دیکھا ایسا دیکھا
بات اپنے بھید کی اب کھولتا کوئی نہیں
پہچان اپنے آپ کو بس آپ ہی تو آپ ہو
میں نہیں لیکن ہوں میں یہ سوچتا کوئی نہیں
نام کس نے رکھ دیا میرا امام الدین مگر
بے نام ہوں میرے نام سے میرا آشنا کوئی نہیں

(فقیر امام الدین)

۱۴۔ دیسی (پنجابی) کیلنڈر

برِصغیر پاک و ہند کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس خطے کا دیسی کیلنڈر دنیا کے چند قدیم ترین کیلنڈرز میں سے ایک ہے۔ اس قدیمی کیلنڈر کا اغاز 100 قبل مسیح میں ہوا۔ اس کیلنڈر کا اصل نام بکرمی کیلنڈر ہے، جبکہ پنجابی کیلنڈر، دیسی کیلنڈر، اور جنتری کے ناموں سے بھی جانا جاتا ہے۔ بکرمی کیلنڈر کا آغاز 100 قبل مسیح میں اُس وقت کے ہندوستان کے ایک بادشاہ "راجہ بکرم اجیت" کے دور میں ہوا۔ راجہ بکرم کے نام سے یہ بکرمی سال مشہور ہوا۔ اس شمسی تقویم میں سال "ویساکھ" کے مہینے سے شروع ہوتا ہے۔ تین سو پینسٹھ (365) دنوں کے اس کلینڈر کے نو مہینے تیس (30) تیس دن کے ہوتے ہیں اور ایک مہینہ وساکھ اکتیس (31) دن کا ہوتا ہے اور دو مہینے جیٹھ اور ہاڑ بتیس (32) بتیس دن کے ہوتے ہیں۔

۱۔ ویساکھ (وسط اپریل وسط مئی) ۲۔ جیٹھ (وسط مئی وسط جون) ۳۔ ہاڑھ (وسط جون وسط جولائی)
۴۔ ساون (وسط جولائی وسط اگست) ۵۔ بھادوں (وسط اگست وسط ستمبر) ۶۔ اسو (وسط ستمبر وسط اکتوبر)
۷۔ کاتک (وسط اکتوبر وسط نومبر) ۹۔ مگھر (وسط نومبر وسط دسمبر) ۹۔ پوہ (وسط دسمبر وسط جنوری)
۱۰۔ ماگھ (وسط جنوری وسط فروری) ۱۱۔ پھاگن (وسط فروری وسط مارچ) ۱۲۔ چیت (وسط مارچ وسط اپریل)

بکرمی کیلنڈر (پنجابی دیسی کیلنڈر) میں ایک دن کے آٹھ پہر ہوتے ہیں۔ایک پہر جدید گھڑی کے مطابق تین گھنٹوں کا ہوتا ہے۔ان پہروں کے نام یہ ہیں:

دھمی ویلا: صبح 6 بجے سے 9 بجے تک کا وقت۔ دوپہر ویلا: صبح کے 9 بجے سے دوپہر 12 بجے تک کا وقت۔

پیشی ویلا: دوپہر کے 12 سے دن 3 بجے تک کا وقت۔ دیگر ویلا: سہ پہر 3 بجے سے شام 6 بجے تک کا وقت۔

نماشاں ویلا: رات کے اوّلین لمحات شام 6 بجے سے لے کر رات 9 بجے تک کا وقت۔

کفتاں ویلا: رات 9 بجے سے رات 12 بجے تک کا وقت۔

ادھرات ویلا: رات 12 بجے سے سحر کے 3 بجے تک کا وقت۔

اسور ویلا: صبح کے 3 بجے سے صبح 6 بجے تک کا وقت۔ لفظ ''ویلا'' وقت کے معنوں میں برصغیر کی کئی زبانوں میں بولا جاتا ہے۔

۱۵۔حمد باری تعالیٰ

گدا کو بادشاہ یا بادشاہوں کو گدا کر دے
میرے مالک! تو جب چاہے کسی کو کیا سے کیا کر دے

جسے تو پکڑ لے، اس کو چھڑا سکتا نہیں کوئی
اسے پھر کون پکڑے جس کو مولا تو رہا کر دے

میرا مالک! تو جب چاہے کسی کو کیا سے کیا کر دے
کبھی کنواں، کبھی مٹی، کبھی پھر قید میں یوسف

کبھی اک مصر کا قیدی، مصر کا بادشاہ کر دے
میرے مالک! تو جب چاہے کسی کو کیا سے کیا کر دے

اور میرے اللہ کی رحمت اور رعنایت دیکھیے شانِ
کہ موسیٰ لینے جائیں آگ، پیغمبری عطا کر دے

میرے مالک تو جب چاہے، کسی کو کیا سے کیا کر دے
میرے مالک تو جب چاہے، کسی کو کیا سے کیا کر دے

۱۶۔ حمد باری تعالیٰ

مولا! نہیں دیکھا جہاں بھر میں کوئی مشکل کشا تجھ سا
کہ سب محتاج ہیں تیرے نہیں حاجت روا تجھ سا

زمین و آسمان تیرے مکان و لامکان تیرے
نہیں ہے دوسرا کوئی زمانے میں خدا تجھ سا

عطا کر دے مجھے مولا تو اپنی خاص نعمتیں
میرا مقصود ہے اللہ تیری پاکیزہ جنتیں

تو بالا ہے تو یکتا ہے میرا ایمان ہے اس پر
نہیں ہے باخبر تجھ سا، نہیں ہے آشنا تجھ سا

میں بندہ ہوں تو مالک ہے تو خالق ہے تو رازق ہے
تیرا ثانی نہیں کوئی تو فائق ہے تو صادق ہے

قسم ہے تیری قدرت پر، قسم ہے تیری عظمت پر
نہیں ہے دوسرا تجھ سا، نہیں ہے رہنما تجھ سا

بلند یاں تخیل کی ، ترقیاں تخیل کی
تجلیاں تخیل کی ، فراخیاں تخیل کی

میں چاہتا ہوں ہر لمحہ، میرے مالک رضا تیری
زمانے بھر میں ڈھونڈا تو نہیں ہے باوفا تجھ سا

نوا ، صدا ، دعا ، دوا ، شفا ، حیا ، سخا تو ہے
عطا ، جزا ، بقا ، تقی ، ضیا ، وفا ، رضا تو ہے

تو ہی بخشش عطا کر دے میں غالبؔ تیرا خادم ہوں
میرا ایمان ہے اس پر، نہیں ہے بادشاہ تجھ سا

۱۷۔سلسلہ قادریہ راشدیہ کی چھ تسبیحات

سلسلہ کے سالکین کو یہ تسبیحات پابندی کے ساتھ روزانہ کرنی ہیں۔

ایک تسبیح

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو کلمے ہیں زبان پر ہلکے پھلکے، میزان اعمال میں بڑے بھاری اور خداوند مہربان کو بہت پیارے

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ ○

(میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی حمد کے ساتھ، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بڑی عظمت والا ہے۔)

(صحیح بخاری ومسلم)

دو تسبیح

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس بندے نے ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں توبہ واستغفار کیا

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ○

(میں اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں جو حی وقیوم ہے اور اس کے حضور میں توبہ کرتا ہوں۔)

تو وہ بندہ ضرور بخش دیا جائے گا، اگرچہ اس نے میدانِ جنگ سے بھاگنے کا گناہ کیا ہو۔

(جامع ترمذی۔سنن ابی داوٗد)

تین تسبیح

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

(یا اللہ درود، سلام، برکت نازل فرما حضرت محمد نبی الامی ﷺ اور آپ کی آل پر۔)

۱۸۔ ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ معلوم کرنے کا نقشہ

ذیل میں ایک نقشہ درج ہے۔ اس سے ہر ماہ کی پہلی تاریخ بآسانی معلوم ہو سکتی ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ جس سنہ کے مہینے کی پہلی تاریخ معلوم کرنا چاہیں اس سنہ کو آٹھ پر تقسیم کرو۔ اس صورت میں ظاہر ہے کہ یا تو کچھ نہیں بچے گا بلکہ پورا تقسیم ہو جائے گا اور یا آٹھ سے کم بچیں گے۔ اگر آٹھ سے کم بچیں تو جس مہینے کی پہلی تاریخ معلوم کرنی ہو اس کے مقابل اتنے ہی خانے گن لیں۔ جس خانے پر باقی ختم ہو گا وہی اس ماہ کی پہلی تاریخ ہو گی۔ اور اگر کچھ بھی نہ بچے تو اس ماہ کے مقابل پورے آٹھ خانے گنیں۔ مثلاً ہم کو معلوم کرنا ہے کہ ؁۱۳۳۷ھ میں رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کیا تھی؟ تو ہم نے ؁۱۳۳۷ھ کو آٹھ پر تقسیم کیا، ایک باقی بچا۔ جس خانہ میں رمضان المبارک لکھا ہوا ہے اس کے مقابل پہلے خانہ میں ہفتہ لکھا ہوا ہے معلوم ہوا کہ ؁۱۳۳۷ھ میں رمضان المبارک کی پہلی تاریخ ہفتہ کو تھی۔ اور اسی طرح ؁۱۳۳۶ھ میں شوال کی پہلی تاریخ معلوم کرنی ہو تو ؁۱۳۳۶ھ کو آٹھ پر تقسیم کیا باقی کچھ نہیں بچا۔ اب ماہ شوال کے کالم میں آٹھ خانے شمار کریں۔ آٹھویں خانہ میں اتوار لکھا ہوا ہے معلوم ہوا کہ شوال ؁۱۳۳۶ھ کی پہلی تاریخ اتوار کو تھی۔ نقشہ درج ذیل ہے: (جواہر پارے جلد دوم۔ مولانا نعیم الدین۔ ص: ۱۸۵)

نقشہ

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذالحجہ
پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	ہفتہ	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات
جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر
منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ
اتوار	پیر	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ
جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار
پیر	منگل	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل	بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات
ہفتہ	اتوار	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	پیر	بدھ	جمعرات	ہفتہ	اتوار	منگل
بدھ	جمعہ	ہفتہ	پیر	منگل	جمعرات	جمعہ	اتوار	منگل	اتوار	جمعرات	ہفتہ

۱۹۔نبی کریم ﷺ کا شہر

جناب حکیم طارق محمود چغتائی صاحب نے بتایا کہ ایک مرتبہ وہ صرف روضہ رسول ﷺ پر حاضری دیے کر واپس آ گئے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے شہر میں تو گئے نہیں ۔حکیم صاحب کہتے ہیں میں دعا کرتا رہا کہ اس سے کیا مراد ہے تو اللہ تعالیٰ نے بات کھولی کی میرے نبی کے سارے خاندان اور غلام تو جنت البقیع میں ہیں اور وہی شہر ہے میرے نبی کا وہاں تو گیا نہیں ۔پھر نیت کر لی کہ آئندہ جب بھی جانا ہو گا وہاں ضرور جاؤں گا۔

۲۰۔اللہ تعالیٰ کی قدرت

ہمارے اسکول کے ٹیچر جناب نجم الدین صاحب ۲۰۲۲ء میں تبلیغی جماعت کے ساتھ گئے ۔واپسی پر انہوں نے ایک واقعہ سنایا کہ جماعت میں "لیہ" کے ایک ساتھی تھے جو کہ بحری جہاز کے کپتان رہ چکے تھے ۔چالیس تک انہوں نے بحری جہاز کے شعبہ میں کام کیا۔انھوں نے اپنا ایک واقعہ بتایا کہ

ایک مرتبہ ہم جہاز لے جارہے تھے جس میں لاکھوں کی مالیت کا سامان تھا کہ ہم نے دوربین سے دیکھا کہ راستے میں جہاں سے ہم نے گزرنا تھا کہ ایک مچھلی گزر رہی ہے جو کہ بہت ہی بڑی ہے ۔ہم نے جہاز کو روک لیا اور انتظار کرنے لگے کہ یہ گزر جائے ۔اس کے گزرنے کے انتظار میں ہم کو سات دن اور سات راتیں گزر گئیں ۔آخر میں جب وہ گزر رہی تھی تو دیکھا کہ اس کی دم کا حصہ ہمارے جہاز سے بھی اوپر تھا۔اس دوران کئی فون آئے کہ جہاز کیوں نہیں آرہا؟ کیا تباہ ہو گیا ہے یا کیا ہوا؟ اللہ تعالیٰ کی قدرت دیکھیے کہ کتنی بڑی بڑی مخلوقات کو پیدا فرمایا ہے ۔اگر ہم جہاز اس اس سے ٹکرادیتے تو وہ اگر پلٹی کھاتی تو سارا جہاز غرق ہو جاتا۔

ہمارے ایک ساتھی جناب محمد اسلم مغل صاحب ہیں جو کہ نیوی کے ریٹائر ہیں ۔انھوں نے بتایا کہ ہم امریکہ سے نیا جہاز لینے گئے تھے جب واپس آنے لگے تو سمندر میں طوفان تھا۔اس کی ایک ہی لہر نے ہمیں "ریڈ سی" میں دھکیل دیا حالانکہ ہم اس سے پندرہ کلو میٹر دور تھے ۔اب جہاز نیچے جانے لگا ۔سائرن بجنے لگ گئے ۔ساتھ جو امریکی عملہ آیا تھا انھوں نے کہا کہ ایک اضافی جرنیٹر جو رکھا ہوا ہے اس کو چلا دو ۔اس کو چلایا تو ایک زوردار دھماکہ ہوا اور جہاز سیدھا کھڑا ہو گیا ہم نے تو کلمے پڑھ لیے کہ اب مریں گے لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ جہاز وہاں سے نکل آیا۔سبحان اللہ وبحمدہ وسبحان اللہ العظیم۔

۲۱۔کتاب شمس المعارف

"شمش المعارف" امام بونی رحمۃ اللہ علیہ کا شاہکار ہے ۔امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے بہت سی کتابیں لکھیں ان میں اس کتاب "شمس المعارف" کا بڑا نام ہے ۔اس کتاب میں ہر فن موجود ہے ۔برصغیر میں جو تراجم ہوئے ان میں بہت سی چیزوں کو حذف کر دیا گیا پتہ نہیں اس میں کیا حکمت تھی؟ اس کتاب میں بہت بڑے بڑے خزانے ہیں ۔مختلف علوم ہیں ۔اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کے لیے پہلے دو رکعت نفل پڑھے پھر کتاب کو ہاتھ میں لے کر دعا کرے کہ الٰہی اس کتاب کی خیر یں مجھ پر کھول دے اور اس کے شر سے مجھے بچا اور پھر اس نیت سے پڑھنا ہے کہ اے اللہ کریم میں آپ کے اسماء کے بارے میں جاننا اور سمجھنا چاہتا ہوں یہ جو میں مطالعہ کر رہا ہوں مجھ پر اس کے فیض کو کھول دے اور آسانی فرمادے ۔

۲۲۔حزب البحر

یہ ہمارے سلسلہ کا ایک زبردست عمل ہے ۔اسے ایک مرتبہ پڑھنا چاہیے ۔اس کے پڑھنے والے کے سامنے کوئی نیلا پیلا کالا نہیں ٹھہرے گا اور بیماروں کو شفا ہوگی ۔اس کی اجازت مجھے حضرت میاں اجمل قادری صاحب مدظلہٗ سے ہے ۔ یہ میرے خیال میں علوی اعمال میں سے ہے اس کے لیے طہارت و پاکیزگی بہت چاہیے نہیں تو اس کے پڑھنے والے رجعت کا شکار دیکھے ہیں، پریشان دیکھے ہیں ۔

۲۳۔سلسلہ کے بنیادی اعمال

سلسلہ کے بنیادی اعمال چھ تسبیحات ہی ہیں

۱۔سبحان اللہ و بحمدہٖ سبحان اللہ العظیم (ایک تسبیح)

۲۔ استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ (دو تسبیح)

۳۔ اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و آلہ وبارك وسلم (تین تسبیح)

اور اسم ذات کرنا بہت ضروری ہے کم ازکم بارہ ہزار مرتبہ کیا جائے ۔حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ سلسلہ کے خلفاء پچیس ہزار مرتبہ کریں ۔اور اسی طرح ہر نماز کے بعد اسم ذات کو لطیفہ نفسی سے اٹھا کر لطیفہ اخفیٰ پر رکھیں یہ تصور سے کرنا ہے اگر سانس بند کرلیں تو اچھا ہے جتنا ہوجائے ۔بہت بڑی نعمت ہے سو مرتبہ ہوجائے دو سو مرتبہ ہوجائے تین سو مرتبہ ہوجائے یہ ہر نماز کے ساتھ ضرور کریں اور نفی اثبات کو اکابرین نے بہت اہمیت دی ہے ۔باقی جو اسباق ہیں وہ ان دونوں میں آجاتے ہیں ۔

۲۴۔ یابدیع العجائب

یابدیع العجائب بالخیر یابدیع ہمارے سلسلہ کا بہت بڑا عمل ہے ۔لیکن یہ تحقیق نہ ہوسکی کہ حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کو یہ کہاں سے عطا ہوا تھا ۔حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ رفع حاجات کے لیے یہ ارشاد فرماتے تھے ۔نواب اکبر بگھٹی کا پورا خاندان حضرت لاہوری سے بیعت تھا نواب صاحب اکلوتے بھائی تھے اپنی بہنوں کے ۔کسی زمانے میں نواب صاحب کو پھانسی ہوگئی تھی قید ہوگئے تھے ۔ان کی بہنوں نے حضرت سے عرض کیا تو حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا عمل میں بتاتا ہوں کروگے تم ۔ان دنوں میں گناہ نہیں کروگے، جو کھاؤ گے وہ پہلے مجھے دکھاؤ گے پھر کھاؤ گے یعنی اکل حلال ۔ پھر لاہور کھانا آتا تھا حضرت فرماتے تھے کہ یہ کھالو اور یہ نہ کھاؤ ۔حضرت نے انہیں یہ عمل تعلیم فرمایا تھا کہ اس کو بارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھنا ہے اور بارہ دن ہی پڑھا جاتا ہے تو نواب صاحب کے لیے حکومت نے قانون بدل دیا تھا کہ جو پھانسی کے مجرم ہیں ان کی سزا ختم کرکے عمر قید میں تبدیل کی جاتی ہے ۔ بہرحال یہ ہمارے سلسلہ کا بہت بڑا عمل ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکات عطا فرمائے ۔معمولات میں رکھنا تو ستر مرتبہ سے ایک پچیس مرتبہ تک رکھا جائے تو نسبت قائم رہتی ہے ۔

۲۵۔نیت

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ○

(رواہ البخاری ومسلم)

بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

تشریح

حدیث شریف کا اصل منشاء اس حقیقت کو واضح کرنا ہے کہ تمام اعمال کے صلاح وفساد اور مقبولیت ومردودیت کا مدار نیت پر ہے۔ یعنی عمل صالح وہی ہوگا اور اسی کی اللہ تعالیٰ کے ہاں قدروقیمت ہوگی جو صالح نیت سے کیا گیا ہوگا اور جو عمل صالح کسی بری نیت سے کیا گیا ہو وہ مقبول نہ ہوگا بلکہ نیت کے مطابق فاسد ہوگا اگرچہ ظاہری نظر میں صالح ہی معلوم ہو۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر عمل کی قدروقیمت عمل کرنے والے کی نیت کے حساب سے لگائی جائے گی۔

۲۶۔ایک غلط فہمی

کسی کو اس سے یہ غلط فہمی نہ ہو کہ جب دارومدار نیت ہی پر ہے تو اگر برے کام بھی کسی اچھی نیت سے کیے جائیں تو ان پر بھی ثواب ملے گا مثلاً کوئی شخص اس نیت سے چوری کرتا ہے کہ جو مال ملے گا وہ غریبوں کو دوں گا تو وہ بھی ثواب کا مستحق ہوسکے گا۔

اصل بات یہ ہے کہ جو کام فی نفسہٖ برے ہیں ان میں حسن نیت کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا، وہ موجب غضب الٰہی ہیں۔ بلکہ ان کے ساتھ اچھی نیت کرنا اور ان پر ثواب کی امید رکھنا شاید ان کی مزید قباحت اور سزا میں زیادتی کا باعث ہو۔ کیونکہ یہ اللہ کے دین کے ساتھ ایک قسم کا تلاعب (کھیل) ہوگا۔ بلکہ حدیث شریف کا منشاء اعمال صالحہ کے متعلق یہ جتلانا ہے کہ وہ بھی اگر کسی بری نیت کے ساتھ کیے جائیں گے تو پھر وہ اعمال صالحہ نہیں رہیں گے بلکہ بری نیت کی وجہ سے ان کا انجام برا ہی ہوگا۔

(معارف الحدیث جلد اول۔ص:۵۱۔۵۲)

۲۷۔واقعات

ا۔۔۔ایک حدیث شریف میں وارد ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے تین شخصوں کے متعلق عدالت الٰہیّہ سے جہنم کا فیصلہ سنایا جائے گا۔ سب سے پہلے ایسے شخص کی پیشی ہوگی جو جہاد میں شہید ہوا ہوگا۔ وہ جب حاضر عدالت ہوگا تو اللہ تعالیٰ پہلے اس کو اپنی نعمتیں جتائے گا اور یاد دلائے گا۔ وہ اس کو یاد آجائیں گی، پھر اس سے فرمایا جائے گا بتلا! تو نے ان نعمتوں کا کیا حق ادا کیا؟ اور کیا عمل کیے؟

وہ عرض کرے گا خداوندا! میں نے تیری راہ میں جہاد کیا اور تیری رضا طلبی میں جان عزیز تک قربان کر دی۔ حق تعالیٰ

فرمائے گا تو جھوٹ بولتا ہے تو نے تو صرف اس لیے جہاد کیا تھا کہ تو بہادر مشہور ہو، تو دنیا میں تیری بہادری کا چرچا ہو چکا، پھر اللہ کے حکم سے اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

اسی طرح ایک عالم دین اور عالم قرآن حاضر عدالت کیا جائے گا اور اس سے بھی اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ تو نے کیا اعمال کیے؟ وہ کہے گا میں نے تیرے دین اور تیری کتاب کے علم کو پڑھا اور پڑھایا اور یہ سب تیری رضا کے لیے کیا۔ حق تعالیٰ فرمائے گا تو جھوٹا ہے تو نے عالم قاری اور مولانا کہلانے کے لیے یہ سب کچھ کیا تھا۔ پھر بحکم خداوندی اس کو بھی دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

پھر اس کے بعد ایک شخص پیش ہوگا جس کو اللہ نے بہت کچھ مال و دولت دیا ہوگا، اس سے بھی سوال کیا جائے کہ تو نے کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا کہ خداوندا میں نے خیر کا کوئی شعبہ ایسا نہیں چھوڑا جس میں تیری رضا جوئی کے لیے اپنا مال نہ خرچ کیا ہو۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو جھوٹا ہے تو نے تو صرف اس لیے مال خرچ کیا تھا کہ دنیا تجھ کو سخی کہے تو دنیا میں تیری سخاوت کا خوب چرچا ہو لیا۔ پھر اس کو بھی اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ (مسلم)

(اللہ تعالیٰ پناہ میں رکھے نیتوں کے فساد بالخصوص ریا و نفاق سے۔ آمین) (معارف الحدیث جلد اول۔ ص: ۵۳)

۲۔۔۔ حضرت آدم علیہ السلام جب جنت سے زمین پر تشریف لائے تو زمین کے جانور آپ علیہ السلام کی زیارت کو حاضر ہونے لگے۔ آپ علیہ السلام ہر جانور کے لیے اس کے لائق دعا فرماتے۔ اسی طرح کچھ ہرن بھی سلام اور زیارت کی نیت سے حاضر ہوئے۔ آپ علیہ السلام نے اپنا ہاتھ مبارک ان کی پشتوں پر پھیرا، اور ان کے لیے دعا فرمائی تو ان میں نافہ مشک پیدا ہوئی۔ وہ ہرن جب خوشبو کر تحفہ لے کر اپنی قوم میں واپس آئے تو ہرنوں کے دوسرے گروہ نے پوچھا کہ یہ خوشبو تم کہاں سے لائے ہو؟

وہ بولے اللہ کا پیغمبر آدم علیہ السلام جنت سے زمین پر تشریف لایا ہے ہم ان کی زیارت کے لیے حاضر ہوئے تو انھوں نے رحمت بھرا اپنا ہاتھ ہماری پشتوں پر پھیرا تو یہ خوشبو پیدا ہوگئی۔

ہرنوں کا دوسرا گروہ بولا تو پھر ہم بھی جاتے ہیں چنانچہ وہ بھی گئے اور ان کے ساتھ بھی آپ علیہ السلام نے وہی سلوک کیا مگر ان میں خوشبو پیدا نہ ہوئی اور جیسے گئے تھے ویسے ہی واپس آگئے اور متعجب ہو کر بولے کہ یہ کیا بات ہے تم گئے تو خوشبو مل گئی اور ہم گئے تو کچھ نہ ملا۔ پہلے گروہ نے جواب دیا اس وجہ یہ ہے کہ ہم صرف زیارت کی نیت سے گئے تھے اور تمھاری نیت درست نہ تھی۔ (سچی حکایات جلد اول۔ ص: ۱۰۳)

نوٹ:

اصلاح نیت کا نام تصوف ہے۔ اپنی نیت کی اصلاح کے لیے کسی تربیت یافتہ شیخ سے رجوع کرنا چاہیے۔

۲۸۔سفوف ہاضم

سونف ۵۰ گرام۔دھنیا ۵۰ گرام۔انار دانہ ۵۰ گرام۔زیرہ ۵۰ گرام۔کالا نمک ۲۵ گرام۔ست لیموں ایک تولہ۔
مصری ایک کلو۔سب کو الگ الگ کوٹ کر سفوف بنا کر ملا لیں۔

انتہائی لذیذ ہے۔جس کے ہاتھ لگ جائے چوری کر لیتا ہے۔کھانے کھانے سے پہلے اور بعد میں ایک ایک چمچ لیں
۔گیس۔قبض۔بدہضمی۔قے۔سینے کی جلن۔ہاتھ پاؤں کی جلن کے لیے اکسیر ہے۔

قبض کو دور کرنے کے لیے رات کو دو چمچ گرم دودھ سے لیں۔صبح پیٹ صاف ہو جائے گا۔
شوگر والے حضرات مصری نہ ڈالیں اور ست لیموں تین گرام ڈالیں۔شوگر کنڑول رہے گی۔

مجھے اپنی زندگی میں اس سے اچھا سفوف ہاضم کوئی نہیں ملا۔جس نے ایک مرتبہ کھایا ہمیشہ کے لیے گرویدہ ہو گیا۔
یہ نسخہ "رسالہ سونف" میں سے لیا گیا ہے جس کے مصنف جناب کویراج جگن ناتھ وئید واچپتی صاحب ہیں۔اسے تھوڑی سی
تبدیلی کے ساتھ ہم نے تیار کیا ہے اور اب تک سیروں کے حساب سے بنایا ہے۔یہ ہر گھر کی ضرورت ہے اسے گھر میں رکھنا
بہت ضروری ہے

گیس کی وجہ سے بعض اوقات دل میں درد ہونے لگتا ہے اور مریض اسے دل کا مرض سمجھ کر اسپتالوں کا چکر لگانے
لگتا ہے۔گیس کی وجہ سے دل میں ہو درد ہوتا ہے وہ بائیں کندھے کے پیچھے بھی محسوس ہوتا۔ایک چمچ اس سفوف کا گرم پانی
سے دیجیے اور پندرہ پندرہ منٹ کے بعد دوسری اور تیسری خوراک دیجیے اللہ تعالیٰ فضل فرما دیتا ہے۔

یہاں مجھے مرحوم جناب حکیم محمد سعید صاحب (ہمدرد یونیورسٹی) کی بات یاد آ گئی کہ وہ اپنے مطب میں مریض دیکھ رہے
تھے کہ بہاولپور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ملنے آ گئے اور انھوں نے آتے ہی حکیم محمد سعید صاحب سے سوال کیا کہ جن مریضوں کو
آپ نے چیک کیا ہے وہ کس مرض میں مبتلا تھے؟

جناب حکیم محمد سعید صاحب نے فرمایا کہ یہ سب معدے کے مریض ہیں اور جن کو چیک نہیں کیا وہ بھی معدے کے مریض
ہوں گے اور قیامت تک آنے والے تمام مریض معدے ہی ہوں گے،

قبلہ حکیم صاھب کی بات سو فیصد درست ہے۔جب تک ہم اپنی غذا کو درست نہیں کریں گے معدہ کبھی ٹھیک نہیں ہو گا اور
دوائیں کھانی پڑیں گیں۔

تمام تلی ہوئی اشیاء پراٹھے۔برگر۔شوارمے۔پیٹس۔سموسے۔پکوڑے۔آلو۔گوبھی۔گوار کی پھلی وغیرہ یا تو نہ کھائیں اور
اگر کھانی ہی ہیں تو اس کے بعد ورزش کریں تا کہ ہضم ہو ورنہ ڈاکٹروں اور حکیموں کی دکانوں کے چکر لگانے پڑیں گے۔
سفوف ہاضم کا یہ نسخہ ان تمام امراض کے لیے بہترین شفاء ہے۔

۲۹۔اکسیر خارش

انجکشن (دس لاکھ والا) ۲عدد۔گندھک آملہ سارا ایک تولہ۔سندھور ۲ گرام۔کافور ۲ گرام۔ویزلین میں ملا لیں۔خارش سے متاثرہ جگہ پر رات کو لگائیں۔صبح نہار منہ دودھ پیئں۔

یہ نسخہ میرے محسن جناب شوکت علی نجف صاحب لاہور والے کا ہے عطیہ ہے۔اسے ہم نے استعمال کرایا سو فیصد رزلٹ کا حامل ہے۔خاص طور پر عورتوں کی پرائیویٹ جگہ کی خارش پر ایسا کام کرتا ہے کہ عقل حیران ہو جاتی ہے۔

پھوڑے۔پھنسی۔زخم۔چکن پاکس کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

۳۰۔اکسیر زخم

سو گرام کی ڈبیہ ویزلین میں ایک تولہ نیلا تھوتھا سفوف بنا کر اچھی طرح ملا لیں۔وہ زخم جو کسی طرح خشک نہ ہو رہے ہوں ان پر چند دن لگائیں نیست و نابود کر دیتا ہے۔

یہ نسخہ میرے محسن جناب ماسٹر محمد عمر ماکوڑانی صاحب کا ہے۔کینسر کے زخم کو بھی ٹھیک کر دیتا ہے۔

۳۱۔سفوف ٹھنڈک

ایک ڈبہ گلوکوز ۵۰۰ گرام میں ایک تولہ ست پودینہ سفوف بنا کر ڈال لیں۔ہمیشہ بند رکھیں ورنہ اڑ جاتا ہے۔سینے کی جلن۔ہائی بلڈ پریشر۔معدہ کی جلن کے لیے اکسیر ہے۔

یہ نسخہ میرے محسن جناب حکیم طارق محمو چغتائی صاحب لاہور والے کا عطیہ ہے۔موصوف تو اس پچاس گرام میٹھا سوڈا بھی ڈلواتے ہیں لیکن ہم نہیں ڈالتے۔

کسی بھی شربت کے گلاس میں چمچ ڈال لیں۔شربت برف کی طرح ٹھنڈا لگے گا۔

۳۲۔اکسیر گردہ

پھٹکڑی سفید کو بریاں کر لیں۔ایک رتی کی خوراک مرض کے لحاظ سے ایک یا تین وقت پانی یا تین عرق (مکو۔کاسنی۔بادیاں) کے ایک کپ کے ساتھ دیں۔ورم گردہ۔کمزوری گردہ۔کریٹین کا بڑھ جانا کے لیے اکسیر ہے۔

یہ نسخہ میرے محسن جناب ماسٹر عبداللہ تھیم صاحب کا عطیہ ہے۔

۳۳۔بے اولادی

پیپل کی کی داڑھی ایک پاؤ اور اس کے ہم وزن مصری سفوف بنا لیں۔حیض کی فراغت کے بعد دو تولہ رات کو دودھ کے ساتھ مرد و عورت دونوں لیں۔دس روز کے بعد مجامعت کریں۔ضرور حمل قرار پائے گا ان شاءاللہ تعالیٰ۔

یہ نسخہ "مقراض الامراض" نامی کتاب جو کہ جناب حکیم محمد ظفر دین ناصر صاحب (حیدرآباد دکن۔انڈیا) کی ہے اس کے صفحہ

نمبر: ۷ سے لیا گیا ہے۔ موصوف نسخہ کی تعریف میں لکھتے ہیں کہ اس نسخے سے کئی گھرانے آباد ہو گئے جو اولاد کو ترس گئے تھے۔ خدا نے ان کی مراد پوری کی۔ شجر تمنا بار آور ہو گیا حتیٰ کہ سن یاس کے قریب پہنچنے تک بھی اولاد کی نعمت سے مالا مال ہو گئے۔

یہ کتاب ''مقراض الامراض'' rekhta.org پر موجود ہے۔

اگر پیپل کی داڑھی نہ ملے تو اس کی چھال۔ پھل اور پتوں سے بھی یہی کام لیا جا سکتا ہے۔

۳۴۔ ورم رحم

اکثر عورتوں کو ورم رحم کی شکایت ہوتی ہے اس کے لیے بے ضرر اور مجرب علاج یہ ہے ریوند خطائی عمدہ اور میٹھا سوڈا برابر وزن لے کر باریک سفوف بنا لیں اور چار رتی سے ایک گرام تک یہ دوا تین وقت پانی سے کھلائیں اور ساتھ تین عرق (مکو۔ کاسنی۔ سونف) ملا کر تین بار دن میں کھانے سے پہلے دیں۔ ایک ماہ تک کھلائیں۔

اگر مریضہ کو قبض کی شکایت رہے تو سفوف زیادہ کر دیں اور اگر تھوڑی دوا کھانے سے دست لگ جائیں تو چھلکا اسپغول تین بار دن میں کھلا دیں اور اگر مروڑ کی شکایت ہو جائے تو بھی اسپغول کھلانے سے ٹھیک ہو جائے گی۔

یہ نسخہ ''رہنمائے مطب'' نامی کتاب جو کہ جناب حکیم شہباز حسین اعوان کمالی سوہدروی صاحب کی تصنیف لطیف ہے اس کے صفحہ نمبر ۴۶ سے لیا گیا ہے۔ ہم نے کئی ایک مریضوں پر استعمال کرایا ہے مجرب ہے۔

جگر کی خرابی۔ چہرے پر چھائیاں۔ کمی خون۔ جسم پر سوجن پڑنا کے لیے بھی اکسیر ہے۔ (رہنمائے مطب۔ ص: ۷۶)

۳۵۔ اکسیر معدہ

میٹھا سوڈا ایک کلو۔ ست پودینہ سو گرام۔ دونوں کو خوب باریک کر کے ملا لیں۔ دو تا چار رتی کھانا کھانے کے بعد پانی سے لیں۔ تین وقت۔ تیزابیت معدہ۔ تبخیر معدہ۔ جلن معدہ۔ السر معدہ اور قبض کے لیے مجرب دوا ہے۔

(رہنمائے مطب۔ ص: ۷۲)

۳۶۔ خدمت

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھتے تھے کہ وہ نماز ختم کرتے ہی جلدی سے چپکے سے باہر نکل جاتے اور مدینہ شریف کے مضافاتی علاقوں کے ایک دیہات کی جانب رختِ سفر باندھ لیتے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کئی بار ارادہ کیا کہ اس کا سبب پوچھ لیں لیکن نہیں پوچھ سکے۔ ایک دن وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے چل دیے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک خیمے میں داخل ہوئے، کافی دیر بعد جب وہ باہر نکل کر دوبارہ مدینے کی جانب روانہ ہوئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس خیمے میں داخل ہوئے اور وہاں یہ منظر دیکھا کہ ایک نابینا بوڑھی عورت دو چھوٹے بچوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس بڑھیا سے پوچھا: اے اللہ کی بندی تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا: میں ایک مفلس و نادار اور نابینا عورت ہوں۔ میرے والدین ہمیں اس حال میں چھوڑ کر دنیا سے گئے ہیں کہ میرا اور ان دو لڑکیوں کا اللہ کے سوا کوئی اور آسرا نہیں ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے

دوبارہ سوال کیا: یہ شخص کون ہے جو تمہارے گھر میں آتا ہے؟ بوڑھی عورت جو کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ناواقف تھی' اس نے جواب دیا کہ میں اس شخص کو جانتی تو نہیں مگر یہ روزانہ ہمارے گھر میں آ کر جھاڑو دیتا ہے، ہمارے لیے کھانا بناتا ہے اور ہماری بکریوں کا دودھ دوہ کر ہمارے لیے رکھتا اور چلا جاتا ہے۔ (روضۃ المحبین)

۳۷۔ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر سحر کے اثرات

مؤطا امام محمدؒ میں باب اعتاق المدبر کے تحت ایک روایت ہے کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک باندی کو مدبرہ بنایا، پھر ام المؤمنین بیمار پڑ گئیں، حکیم و طبیب علاج سے آ گئے تو اسی دوران ایک عامل سندھ سے مدینہ منورہ آئے اس نے اپنے عمل کی وجہ سے معلوم کیا ام المؤمنین پر سحر ہوا ہے۔ام المؤمنین نے پوچھا کہ کس نے مجھ پر سحر کیا ہے؟

تو عامل نے کہا کہ سحر اپنے ہی گھر کی باندی نے کیا ہے اور اس وقت اس کی گود میں بچہ ہے جس نے پاخانہ کیا ہے اور (جادو) فلاں کنویں میں پڑا ہے اس کو نکالا جائے تو ام المؤمنین ٹھیک ہو جائیں گی۔

ام المؤمنین نے حکم دیا کہ فلاں باندھی کو بلاؤ تو وہ اپنے پڑوسی کے گھر میں تھی۔ باندھی نے کہا کہ بچے کا پاخانہ دھو کر آ رہی ہوں۔جب وہ آئی تو ام المؤمنین نے پوچھا کہ تم نے مجھ پر سحر کیا ہے؟

اس نے کہا ہاں۔ پوچھا کیوں؟ تو اس نے جواب میں کہا کہ آپ نے جب مجھے مدبرہ بنایا تو میں نے سوچا کہ آپ کو ٹھیک ٹھاک ہیں، پتہ نہیں کب انتقال ہوتا ہے اس لیے میں نے یہ طریقہ اختیار کیا۔

ام المؤمنین ناراض ہوئیں اور اسے بدعا بھی دی اور پھر اپنے بھانجے کو حکم دیا کہ اسے بدوؤں کے ہاتھ فروخت کروتا کہ وہ اس سے اپنے عادات کے مطابق سلوک کریں اور اس کی قیمت سے غلام خریدو اور اُسے آزاد کر دو۔

تو باندی کے نئے مالک اسے ہمیشہ گھوڑوں کے پاؤں میں باندھے رکھتے تھے۔

ام المؤمنین نے خواب میں تین کنوئیں دیکھے، ان سے پانی منگوایا اور غسل کیا تو شفایاب ہوئیں۔

(خطبات جامعہ ابو ہریرہ۔زیر سرپرستی مولانا عبد القیوم حقانی۔ص:۲۷۱)

۳۸۔دائمی قبض

کچلہ مصفیٰ، مغز بادام بغیر چھلکا، منقی بغیر بیج۔تینوں ہم وزن کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ایک یا دو گولی رات کو دودھ سے دیں۔اس آسان دوا سے دائمی قبض دور ہو جاتی ہے۔یہ نسخہ ''جادو اثر فقیری ٹوٹکے'' نامی کتاب جو کہ جناب ایم۔اے۔حمید صاحب کی ترتیب شدہ ہے کے صفحہ نمبر 16 سے لیا گیا ہے۔

۳۹۔کثرت حیض ولیکوریا

ملٹھی کا سفوف حسب ضرورت اور اس سفوف سے ڈبل وزن مصری ملالیں۔تین گرام صبح وشام کھلائیں۔نہایت ہی مجرب دوا ہے۔کچور کوٹ کر پانچ چھ گھنٹے دھوپ میں سکھالیں پھر سفوف بنا کر فل سائز کیپسول بھر لیں۔ایک عدد روز پانی سے

دیں۔ یا ببول کے تازہ برگ گھوٹ کر پلائیں اکسیر ہے۔(جناب حکیم نصراللہ صاحب)

۴۰۔اکسیر بواسیر

ملٹھی کو انتہائی باریک پیس کر پانچ سو ملی گرام کے آٹھ کیپسول بھر لیں۔ پہلے دن دو صبح، دو شام اور باقی چھ کیپسول ایک صبح ایک شام کھانے کے دو گھنٹے بعد دیں انشاء اللہ بواسیر کا نام ونشان نہیں رہے گا ساتھ ہی مرہم صبح وشام لگائیں۔مرہم کا نسخہ یہ ہے۔کافور چالیس گرام۔ست پودینہ پانچ گرام روغن گری بیس گرام۔سادہ ویز لین بیس گرام۔

۴۱۔میتھی ابال اور آگمنٹن کا نعم البدل

سو گرام مصری اور ایک گرام سم الفار سفوف بنالیں۔کالی مرچ کے برابر خوراک ناشتہ کے بعد دودھ سے دیں۔یہ نسخہ ممسک بھی ہے اور محرک بھی۔پٹھوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔نزلہ وزکام کو دور کرتا ہے۔بھگندر اور نہ خشک ہونے والے زخموں کے لیے آبحیات ہے۔پس سیلز اور سوزاک پر بھی کام کرتا ہے۔جلدی امراض کے لیے بے حد مفید ہے۔کانچ کا نکلنا بند کرتا ہے۔بلغمی کھانسی کو مفید ہے۔لو بلڈ پریشر کو دور کرتا ہے۔مقوی قلب ہے۔مصفی خون ہے۔اعصابی دردوں کو دور کرتا ہے۔

۴۲۔چھپاکی

کچور کا سفوف بنالیں پانچ سو ملی گرام صبح وشام کھانے کے بعد پانی سے دیں۔اکسیر ہے۔(جناب حکیم مہر راشد سیال صاحب)

۴۳۔تسکین حرارت

پانچ دانے آلو بخارا۔ایک تولہ املی۔ایک تولہ گل نیلوفر کو آدھا کلو پانی میں بھگو دیں۔چھ گھنٹے کے بعد اس زلال میں پانچ تولہ شربت انار یا کوئی بھی شربت ملا کر دیں۔بخاروں میں تسکین حرارت کے لیے اس کا استعمال اکسیر اعظم ہے۔(جناب حکیم سید محمود گیلانی صاحب)

۴۴۔معجون بیدانجیر

مغز تخم بیدانجیر (ارنڈ) ایک پاؤ کو چھلکا اتار کر باریک کرکے ایک سیر گائے کے تازہ دودھ میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں اور چمچے سے ہلاتے رہیں جب کھویا بننے کے قریب ہو تو اس میں ایک پاؤ چینی ملالیں اور خوب پکا کر نیچے اتار لیں۔سرد کرکے محفوظ کرلیں۔ایک تولہ عام قبض کشائی کے لیے اور چار تولہ مسہل کے لیے نیم گرم دودھ سے کھلائیں۔وجع مفاصل اور اکثر قسم کے دردوں میں مفید ومجرب ہے۔(جناب حکیم سید محمود گیلانی صاحب)

۴۵۔روغن بید انجیر کافوری

آٹھ تولہ روغن ارنڈ کو گرم کریں اور پھر اس میں ایک تولہ کافور ملا کر حل کر کے محفوظ کر لیں۔ بواسیری مسوں پر روزانہ تین چار بار لگا دیا کریں۔ متواتر استعمال کرنے سے مسے ختم ہو جاتے ہیں اور دردوں کو اس کی مالش تسکین دیتی ہے۔ بہت مفید چیز ہے۔ (جناب حکیم سید محمود گیلانی صاحب)

۴۶۔رب انار

دیسی پختہ انار کے دانوں کا پانی نکال کر موٹے کپڑے سے چھان لیں اور ہلکی آگ پر پکائیں یا فرج میں رکھ لیں یا دھوپ میں رکھیں جب شہد کی طرح غلیظ القوام ہو جائے تو سرد کر کے محفوظ کر لیں۔ دو تولہ خوراک برائے قے۔ اسہال۔ بخار۔ تشنگی۔ کمی اشتہاء۔ ضعف معدہ و جگر۔ حرارت معدہ و جگر۔ بے چینی اور ضعف قلب کے لیے مفید ہے۔ اگر اس میں مصری ملا کر کچھ گرم کر لیا جائے تو اور بہتر ہو جائے گا۔ (جناب حکیم سید محمد گیلانی صاحب)

۴۷۔درد شقیقہ

بندال ڈوڈہ کا کپڑ چھان سفوف بنا لیں صبح نہار اس کی نسوار لیں بے حد رطوبت فاضلہ خارج ہو گی اور درد کو آرام آ جائے گا۔

۴۸۔کیل مہاسے

چوب چینی کا سفوف بنا لیں۔ ایک گرام صبح نہار دیں پانی سے۔ ہلدی خود پسی ہوئی ہو ویزلین میں ملا لیں یہ چہرے پر رات کو لگائیں۔ صبح منہ دھو لیں۔ (جناب حکیم عبدالجبار ناصر صاحب۔ شیخوپورہ۔03334570653)

۴۹۔سفوف مغلظ

تالمکھانہ اور تخم ریحان ہموزن اور مصری ان کے ہموزن۔ تالمکھانے کا سفوف بنا لیں اور تخم ریحان ثابت ڈالیں۔ آدھی چمچ رات کو دودھ سے لیں۔

۵۰۔دماغ۔کان اور آنکھ کے تمام امراض کے لیے

اخروٹ۔ بادام۔ سونف۔ مصری ہموزن سو سو گرام۔ سفید مرچ ایک تولہ سفوف بنا لیں۔ ایک چمچ صبح نہار لیں۔

۵۱۔اسہال (دست)

زیرہ سفید یا چائے کی پتی آدھا چمچ دیں۔ زیرے کا سفوف بنا لیں۔ پانی سے تین بار دن میں۔

۵۲۔ذکاوت حس

دھنیا اور خشخاش ہموزن سفوف بنا لیں۔ صبح و شام آدھی آدھی چمچ دیں پانی سے۔

۵۳۔گلٹیاں

ایسی گلٹیاں جو بغیر درد کے ہوں ان کے لیے سہاگہ اور نمک سیاہ ہموزن سفوف بنا کر بریاں کرلیں ۔ چار رتی خوراک صبح وشام پانی سے دیں ۔(جناب حکیم واجد اللہ خان صاحب)

۵۴۔سن کرنے والے انجکشن

اس انجکشن کا درد ہوتا رہتا ہے اس کو دور کرنے کے لیے صبح نہار منہ سات بادام روزانہ چبالیا کریں جب تک درد ٹھیک نہ ہو۔

۵۵۔تھیلی سیمیا

روزانہ پانچ عدد انجیر رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح نہار کھلائیں اور پانی پلا دیں کم از کم تین ماہ تک ۔

۵۶۔بخار

ہڑتال گؤ دنتی کا کشتہ ایک گرام کھلائیں تین وقت تازہ پانی یا دودھ سے ۔ایک کلو نیم کی کچی نمولیاں اور ایک کلو آک کے پتے ۔دونوں کوٹ کر میلدہ بنالیں اور ملا لیں ۔اس کے درمیان ہڑتال رکھ کر کسی کڑاہی میں آگ پر رکھ دیں درمیانی آگ جلائیں جب سب کچھ جل جائے تو ٹھنڈا کرکے نکال لیں اور کھرل کر کے رکھ لیں ۔ یہ کشتہ بن گیا۔ایسے تمام بخار جو سر پر زیادہ ہوتے ہیں ان کے کے اکسیر ہے ۔مریض صرف نیم گرم دودھ پیئے روٹی نہ کھائے ۔جب بخار اتر جائے تو پھر روٹی کھائے ۔یہ کشتہ ایک ہی دن میں بخار ختم کر دیتا ہے ۔

۵۷۔آگ سے جل جانا

گھیکوار کا لعاب لگا دیں دن میں دو تین بار۔بہت جلد آرام آجائے گا یا ریوند چینی کا سفوف بنا کر کپڑ چھان کرلیں ۔جلی ہوئی جگہ پر سرسوں کا تیل لگا کر ریوند چینی کا سفوف چھڑک دیں ۔کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ اس وقت اترے گا جب نیچے سے نئی کھال آجائے گی اور جلن بھی نہیں ہونے دے گا۔

۵۸۔خون کا بند کرنا

چوٹ لگنے سے جو خون نکلنے لگتا ہے اس پر پتی (چائے)بغیر ابلی ہوئی باندھ دیں فوراً خون بند ہوجائے گا۔

۵۹۔دھدر ۔چنبل

20 گرام ویزلین میں ایک گرام نمک کا تیزاب ملا لیں ۔معمولی سا چند دن لگا دیں ختم ہوجائے گا۔

۶۰۔ہر طرح کی بلا کیج

ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو سو عدد آک کے پتے اوپر نیچے دے کر درمیان میں رکھ دیں ۔لوہی کی کڑاہی ہو اوپر ریت ڈال دیں اور تین گھنٹے درمیانی آگ جلائیں ۔سرد ہونے پر نکال لیں ۔ہڑتال چرخ کھائی ہوئی ہوگی ۔سفوف بنالیں ۔آدھی رتی کی خوراک دیں صبح

وشام گرم دودھ سے۔ یہ نسخہ ہمارے محسن جناب حکیم محمد ارشد ایوب انڈیا والوں کا عطیہ ہے۔

۶۱۔کولسٹرول

اجوائن سو گرام میں سو گرام لہسن کا پانی ڈال کر او پر کپڑا باندھ دیں خشک ہونے پر سفوف بنا لیں اور فل سائز کا کیپسول بھر لیں۔صبح وشام ایک ایک تازہ پانی سے دیں۔اور اگر اس میں ایک تولہ گندھک آملہ سار بھی شامل کر لی جائے تو یورک ایسڈ اور خشک دمہ کے لیے آب حیات بن جاتا ہے۔خشک دمہ کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ مریض کا چلتے وقت سانس پھولتا ہے۔

(جناب حکیم عبدالکریم آزاد صاحب)

۶۲۔دل کے بندوال اور وزن کم کرنا

صرف اجوائن تین گرام ایک کپ پانی میں ڈال کر ابالیں اور چھان کر پی لیں۔عجیب چیز ہے۔مزید تیز کرنا ہو تو لہسن اور ادرک کا پانی ہموزن نکال کر محفوظ کر لیں دو،دو چمچ صبح وشام لیں۔بدمزہ لگے تو کوئی شربت ملا لیں۔ایک ماہ میں دس کلو تک وزن کم کر دیتا ہے۔دل کے بندوال کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔لیکن یاد رہے کہ یہ نسخہ کولسٹرول سے بندوال کھولنے کے لیے ہے جو وال کرسٹل سے بند ہوں اس پر کام نہیں کرتا ہے۔

۶۳۔الائچی کلاں (بڑی الائچی)

آپ کو گیس کی شکایت ہے تو صبح،دو پہر اور شام ایک ایک عدد بڑی الائچی کے دانے چبا کر کھا لیا کریں۔

بڑی الائچی کے دانے 5 عدد صبح وشام چبا کر کھانے سے شوگر مکمل ختم ہو جائے گی دانے کھانے کے بعد ایک ماہ بعد جا کر ٹیسٹ کروائیں ان شاء اللہ شوگر جڑ سے ختم ہو جائے گی۔

بڑی الائچی کے دانے نکال کر باریک پاوڈر بنا کر رکھ لیں،ایک چٹکی لے کے شہد ملا کر بچوں کو چٹا دیں دن میں تین چار بار،چیسٹ انفیکشن،کھانسی،زکام،گلا خراب،اللہ کے کرم سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

۶۴۔ہلدی

حسن کو نکھارنے کے لیے ہلدی سے بہتر کوئی چیز آج تک نہیں ملی۔ویزلین میں ملا کر لگائیں۔

پیشاب میں جلن ہے۔مقعد کی جلن ہے۔مروڑ دار پیچش ہیں ہر ایک مرض کے لیے بے نظیر دوا ہے۔تین وقت ایک ایک چٹکی تازہ پانی سے لیں۔

۶۵۔دردشقیقہ (آدھے سر کا درد)

دھنیا خشک تین گرام۔اسطخدوس ایک گرام۔کالی مرچ تین عدد۔ان کو ڈیڑھ کپ پانی میں ابالیں ایک کپ رہ جانے پر چھان

کراسی طرح ایک ایک کپ تین بار دن میں استعمال کریں چند دن تک۔

۶۶۔سوزاکی امراض کے لیے

نیلا تھوتھا ایک پاؤ۔جست آدھا پاؤ۔بہروزہ خشک ایک کلو۔مصری آدھا کلو۔طباشیر آدھا پاؤ۔الائچی خورد 50 گرام ۔پانی سات لیٹر۔ ایک بڑے جار میں جست کے ٹکڑے کر کے نیلا تھوتھا کے ساتھ پانی میں ڈال کر حل کریں اور سات دن تک پانی میں ڈبو کر رکھیں روزانہ ہلاتے رہیں اور سات دن بعد اوپر سے پانی مقطر کر لیں اب اس پانی میں بہروزہ خشک باریک شدہ حل کر دیں اور ہلکی آگ پر پکائیں حتی کہ تمام پانی خشک ہو جائے اس نمک میں باقی ادویات کا سفوف ملا لیں تیار ہے۔

250 ایم جی کا کیپسول بھر لیں ۔صبح شام دودھ سے ایک کیپسول دیں ۔سرعت انزال ۔رحم کے اندرونی و بیرونی زخم۔گلٹیاں و رسولیاں ۔ریڑھ کی ہڈی میں حرام مغز کا جم جانا۔جوڑوں میں کڑ کڑ کی آوازیں ۔رحم کے گندے زخم۔رحم سے بدبو آنا۔رحم سے گندے پانی کا اخراج ۔آتشک وسوزاکی زہروں پر اسکا استعمال کریں بہت اچھے رزلٹ ہے اس کے۔میں نے اس نسخے کو بنا کر کافی مریضوں کو دیا بہت ہی مجرب المجرب پایا۔برسوں کا سیلان الرحم اسکی پہلی خوراک سے بھاگ جاتا ہے اور رحم کے جملہ امراض پر بہترین نتائج ہے آتشک اور سوزاک ۔پیشاب کی نالی کا انفیکشن و پس سیلز پر بھی زبردست کام کرتا ہے۔

۶۷۔کان کی پیپ اور درد

سفوف افسنتین 500 ملی گرام والے کیپسول بھر لیں ایک کیپسول دودھ پتی چائے سے استعمال کرائیں 100 گرام سرسوں کے تیل میں 10 گرام افسنتین جلا کر پھر تیل چھان کر دو دو قطرے کان میں لگائیں بفضل خدا کامل شفاء ہو گی ان شاءاللہ آپ کی دعاؤں کا طالب ۔(جناب حکیم عبدالکریم آزاد)

۶۸۔مسوڑھوں سے خون آنا

سنگ جراح کا حسب ضرورت سفوف بنا لیں ۔مسوڑھوں پر ملیں خون آنا بند ہو جائے گا اور سوزش کم ہو جائے گی۔

(مجربات عجائب ۔از حکیم اللہ رکھا سیالکوٹی ۔ص:۲۰۔ناشر: ملک دل محمد کشمیری بازار لاہور۔سن اشاعت:۱۹۲۰)

۶۹۔قوت باہ

کچلہ مدبر پچاس گرام ۔مرچ سیاہ دس گرام ۔فلفل دراز پانچ گرام ۔باریک کر کے پانی کی مدد سے یا کنوار گندل کی مدد مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں ۔ایک سے دو گولیاں ایک گلاس دودھ گرم ایک چمچ گھی دیسی یا زیتون کے تیل کیساتھ لیں ۔عصبی امراض فالج لقوہ اور جوڑوں کندھوں کولھوں کے درد کی اکسیری دوا ہے ۔قوت باہ بڑھانے کی اس سے بڑی نباتاتی دوا کوئی بندہ ناچیز کی نظر سے نہیں گزری ۔سستی اتنی کہ اس کے بعد خاموشی کو ترجیح دیتے ہیں۔

۷۰۔ یورک ایسڈ

یورک ایسڈ کے درد پر بار ہا کا تجربہ شدہ نسخہ۔ یورک ایسڈ کی تفصیل کے بجائے صرف دوا کو ترجیح دے رہا ہوں جو کبھی ناکام نہیں ہوا100 گرام اجوائن دیسی 10 گرام گندھک آملہ سار۔حسبِ ضرورت آب لہسن۔ جوائن دیسی کو صاف کرکے اس میں آب لہسن اتنا شامل کریں کہ اجوائن دیسی تر ہوجائے یعنی نم ہوجائے۔ اب اس کو کھلے برتن میں ڈال کر اوپر کپڑا سے ڈھانپ دیں دو تین دن میں جب مکمل خشک ہوجائے تو اجوائن دیسی کا باریک سفوف بنالیں۔ اب اس میں گندھک کھرل کی ہوئی شامل کرکے اچھی طرح کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔ استعمال خوراک فل سائز کیپسول بھرلیں ایک ایک کیپسول صبح دوپہر شام تازہ پانی سے استعمال کریں۔ مزاج گرم خشک نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق غدی عضلاتی۔ فائدہ عضلات میں تحلیل پیدا کرکے سوادی اخراج کا سبب بنتا ہے قبض۔ گیس۔ بدھضمی۔ تیزابیت۔ یورک ایسڈ۔ سوداوی وریاحی دردوں کے لئے تریاق کا کام کرتا ہے۔ (حکیم عبدالکریم آزاد)

۷۱۔ سفوف راحت الکریمی

1 حصہ دانہ الائچی سبز 2 حصہ مصری دونوں اجزاء کا نہایت ہی باریک سفوف بنا کر پھر مکس کرکے محفوظ رکھیں۔ استعمال خوراک ایک گرام سے تین گرام تک عمر وزن مریض کی قوت برداشت کو مدنظر رکھتے ہوئے دن میں تین بار پانی سے استعمال کرائیں۔ ذائقہ شیریں خوشبودار۔ کیفیت تر مزاج تر سرد افعال۔ گرمی خشکی۔ بے چینی ہیجانی کیفیت کو ختم کرکے جسم میں فوری طور پر راحت خوشی مسرت وسکون پیدا کرتا ہے۔ مفرح قلب ہونے کی وجہ سے دل کی تیز دھڑکن کو فوری طور پر نارمل کرتا ہے۔

نوٹ: مفرح قلب کے لیے عرق گلاب سے استعمال کریں۔

فوائد: ہچکی کا تریاق ہے۔ تیزابیت ریح کو ختم کرتا ہے۔ مولد رطوبات ہونے کی وجہ سے رطوبت غریزی پیدا کرتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر میں خون کے دباؤ کو نارمل رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ذکاوت حس اور سرعت انزال جیسے امراض کے لیے بھی مفید ہے۔ بنا کر فائدہ حاصل کریں۔ بفضلہٖ خدا پہلی خوراک سے راحت وسکون محسوس ہوگا ان شاءاللہ۔ (حکیم عبدالکریم آزاد)

۷۲۔ ہیپاٹائٹس C

سوہاگہ بریاں کو باریک کھرل کرکے اس میں گڑ اتنا شامل کریں کہ گولیاں بنانے کے قابل ہوجائے یا کم ازکم پیسٹ بن جائے تو ایک 1 سے 4 رتی کی گولیاں بنالیں یا پھر کیپسول بھرلیں محفوظ رکھیں۔ استعمال خوراک ایک ایک گولی یا کیپسول صبح شام پانی سے استعمال کرائیں اطباء کرام مقدار خوراک کم زیادہ بھی کرسکتے ہیں۔

نوٹ ہر ماہ استعمال کے بعد رپورٹ کرائیں 1 سے 3 ماہ میں رزلٹ ملتا ہے۔ (حکیم عبدالکریم آزاد)

۷۳۔خاموش درد

اس کو خاموش درد اس لیے کہتے ہیں کیونکہ اس طرح کے درد ہمیشہ آرام کی صورت میں تکلیف دہ ہوتے ہیں مثلاً اگر آرام کی صورت میں جسمانی تکالیف بڑھ جاتی ہیں اور جسمانی حرکت کرتے وقت اگر تکالیف میں قدرے کمی ہو جاتی ہے تو ایسی تکالیف تر سرد یا تر گرم مزاج میں ہوا کرتی ہے ان علامات و تکالیف کے لیے مجربات کریمی سے نسخہ حاضر خدمت ہے:

1 حصہ لونگ بمعہ پھول۔ 2 حصہ مصری دونوں کا الگ الگ انتہائی باریک سفوف بنا کر پھر مکس کر کے محفوظ رکھیں۔استعمال خوراک نصف سے ایک رتی تک ہمراہ پانی۔محرک قلب وعضلات جسم کی رطوبات کو خشک کر کے قلب وعضلات میں تحریک پیدا کرتا ہے۔

فوائد: بالخصوص اعصابی درد جو جسمانی آرام کی صورت میں تکلیف دہ محسوس ہوں ان کے لیے انتہائی مفید ہے خاص طور پر لیٹتے سوتے آرام کرتے وقت درد۔کھانسی۔سانس کی تنگی۔بلغمی دمہ۔سنگرہنی۔عرق النساء جیسے مراض میں تریاق کا حکم رکھتا ہے۔(حکیم عبدالکریم آزاد)

۷۴۔منی کا پتلا پن

تخم حرمل ایک پاؤ۔تخم سریالہ آدھا پاؤ۔سمندر سوکھ آدھا پاؤ۔کشتہ فولاد ڈھائی تولہ۔سب کو سفوف بنا کر کشتہ فولاد ملا لیں۔چھ ماشہ صبح وشام لیں۔(جناب حکیم حبیب اللہ صاحب)

۷۵۔روغن احمر

روغن سرسوں خالص ½ کلو۔ہڑتال ورقیہ عمدہ 1 تولہ۔گندھک آملہ سار 5 تولہ۔دونوں ادویہ مثل غبار کر لیں اور سرسوں کے تیل میں ڈالکر بالکل ہلکی آنچ پر پکائیں۔جب گندھک اور ہڑتال تیل میں حل ہو جائیں تو تیل بالکل گاڑھا اور سرخی مائل رنگ میں تیار ہو گا۔ڈراپر بھر لیں۔

خارش ہر قسم۔سورائسس۔فنگس۔چنبل۔دھدر اور ایسے زخم جن میں پیپ پڑ چکی ہو اور خشک ہونے کا نام نہ لیتے ہوں اور شوگر کے مریض جن کے زخم ٹھیک نہ ہو رہے ہوں۔الحمدللہ کچھ ہی دنوں میں حیران کن نتائج ملیں گے۔اس تیل کے چند قطرے خوردنی طور پر بھی استعمال کروائیں کیپسول میں ڈال کر۔(ڈاکٹر منصور الحق صاحب)

۷۶۔مغلظ

پانی جیسی پتلی منی کو دہی کی طرح گاڑھا کر دیتا ہے۔بہت لاجواب مغلظ ہے۔تخم سروالی اور مصری دونوں برابر وزن لے کر نہایت باریک سفوف بنا لیں۔ایک تولہ سفوف دودھ کے ساتھ شام کو چار بجے لیں۔(حکیم سید اعجاز حسین شاہ گیلانی)

۷۷۔نیلا تھوتھا (Copper Sulfate)

بعض جسمانی امراض میں مختلف دواؤں کے ساتھ مرض کو خس وخاشاک کی طرح بہا کر لے جاتا ہے۔آنکھوں۔دانتوں۔سینہ اور جلدی امراض کے لیے حیرت انگیز اثرات کا حامل ہے۔امراض خبیثہ مثل آتشک۔سوزاک۔جذام۔خارش۔چنبل۔بواسیر۔خنازیر اور جان

لیوازخموں ۔پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کے لیے تریاق کااثر رکھتا ہے اورایک طبیب کے مطب کی شان بھی ہے ۔

۷۸ ۔افعال وخواص

۱۔آنکھوں کے اکثر امراض میں مناسب اجزاء میں ملا کر بطور سرمہ یا لوشن وغیرہ استعمال کرنے سے کافی فائدہ ہوتا ہے ۔

۲۔دانتوں کے جملہ امراض پائیوریہ وغیرہ کا تریاق ہے ۔

۳۔اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہے ۔خون کے زہریلے اثرات کو دور کرتا ہے ۔

۴۔اس سے تیارشدہ مرہموں کے اثرات نہایت حیران کن ہوتے ہیں ۔خطرناک زخموں کو دور کرتا ہے ۔

۵۔سمیات خوردہ کو دینے سے قے لا کر معدہ کو سمیات سے صاف کرتا ہے ۔

۶۔مرض ضیق النفس میں پھیپھڑوں میں جمی ہوئی بلغم کو نکال دیتا ہے ۔

۷۔زہریلے جانوروں کے کاٹے کا تریاق ہے ۔

۸۔فولاد کے ساتھ استعمال سے بے از حد مولد خون ہے ۔

۹۔خفیف مقدار میں مفید اور دو تین رتی استعمال سے منفی اور زیادہ استعمال سے زہر قاتل ہے ۔

۱۰۔اگر اسے قے کے لیے استعمال کیا جائے اور قے نہ آئے تو کسی دوسری قے آور دوا سے معدہ صاف کرا دینا چاہیے ۔

۱۱۔اس کا مزاج درجہ چہارم میں گرم خشک ہے ۔

۷۹ ۔نیلاتھوتھا بریاں

حسب ضرورت نیلاتھوتھا لے کر باریک کرلیں اور توے پر ڈال کر نیچے آگ جلا دیں ۔یہ پگھل کر پھول جائے گا اور سفید ہو جائے گا یہی بریان یا شگفتہ ہے ۔

۸۰ ۔مس نیلاتھوتھا

دوحصہ نمک اور ایک حصہ نیلاتھوتھا لوہے کی کڑاہی میں پانی ڈال کر آگ پر رکھیں ۔جب جوش آ کر پانی کا رنگ تبدیل ہو جائے تو اتارلیں ۔تانبہ نیچے بیٹھ جائے گا ۔

۸۱ ۔کھانسی (نئی ،پرانی ،بلغمی ،خشک)

ملٹھی 50 گرام ۔نوشادر 25 گرام ۔کالی مرچ 15 گرام ۔ست پودینہ 150 ملی گرام ۔سب چیزوں کو الگ الگ سفوف بنا کر ملالیں ۔3 گرام خوراک تین بار دن میں تازہ پانی سے لیں ،مرض ختم ہونے پر دوا بند کر دیں ۔

۸۲۔گردے کے تمام امراض کا حل

سرپھوکا۔کلتھی۔گوکھرو۔بیج کاسنی۔مغز خربوزہ سب چیزوں کو ہموزن لے کر سفوف بنالیں۔5 گرام یہ سفوف ڈیڑھ کپ پانی میں ڈال کر ہلکی آگ پر پکائیں.ایک کپ رہ جانے پر چھان لیں اور ایک چمچ شہد کا ملالیں ٹھنڈا ہونے پر پی لیں۔تین بار دن میں اسی طرح پکا کر استعمال کریں.پندرہ دن تک (جناب حکیم ارشد ایوب صاحب۔انڈیا)

۸۳۔گیس اور بلڈ پریشر

زیرہ سفید 50 گرام۔سنڈھ 20 گرام۔کالی مرچ 10 گرام۔پودینہ خشک 8 گرام سفوف بنا کر حسب ضرورت سالن میں شامل کریں یا رائتہ بنائیں۔گوشت جتنا چاہیں کھائیں ہضم بھی ہوگا اور گیس، تیزابیت بھی نہیں بنے گی اور نہ ہی بلڈ پریشر بڑھے گا ان شاءاللہ۔

(میاں محمد احسن)